

الحمد لله المنة که رهبر راه حق و یقین مجموعه احادیث سید المرسلین

# مجموعه تہذیب و تمدن اسلامی

پہل حدیث، مرتبہ: مولانا عبد الرحمن جانی رحمہ اللہ

پہل حدیث، مرتبہ: شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمہ اللہ

پہل حدیث، مرتبہ: ملا علی قاری رحمہ اللہ

پہل حدیث، مرتبہ: مولانا قطب الدین خاں رحمہ اللہ

پہل حدیث، مرتبہ: مفتی عنایت احمد صاحب رحمہ اللہ

پہل حدیث، مرتبہ: مولوی محمد حسین صاحب فقیر رحمہ اللہ

ناشر

کتابخانہ مجبوی محلہ مفتی سہارنپور





الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

حديث عامر بن حنبل

علي بن فضال  
محمد بن حنفية  
أحمد بن حنبل  
حنبل بن اسحاق  
حنبل بن اسحاق  
حنبل بن اسحاق

كتاب نهج الحيوى متصل منظار علو سنها

# مجموعہ پہلے حدیث

اس مجموعہ میں اپنے اپنے زمانہ کے چھ اکابر علماء یعنی مولانا عبدالرحمن جامی، حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، علامہ ملا علی قاری، نواب قطب الدین صاحب صاحب نظام الحق علامہ مفتی عنایت احمد صاحب، صاحب توارخ حبیب اللہ، مولانا محمد حسین صاحب دہلوی، المتخلص بفقیہ کی پہلے حدیثیں مع ترجمہ پیش کی جا رہی ہیں انکو سب سے پہلے مولانا مبدل احمد مالک مطبع مجتبائی نے طبع کرائی تھیں جو مختصر ہونے کے ساتھ بہت ہی مفید اور جامع احادیث پر مشتمل تھیں، جس کی وجہ سے حضرت اقدس شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب دامت برکاتہم کو بہت پسند تھیں، اور حضرت موصوف کا خیال ہے کہ بچوں کو بحبائے مفید الطالبین کے یہ مجموعہ پڑھایا اور یاد کرایا جائے کہ مختصر ہونے کی وجہ سے آسان ہے اور ابتدا ہی سے بچوں کے دل و دماغ میں حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیثیں راسخ ہو جائیں گی لیکن اسکے نسخے نایاب ہو گئے تھے، حضرت موصوف اس کو کافی عرصہ سے تلاش کرا رہے تھے بہت تلاش کے بعد یہ ایک نسخہ دستیاب ہو گیا جن کو حضرت شیخ الحدیث صاحب مدظلہ کے ارشاد سے عکسی طبع کرایا گیا ہے، اس مجموعہ میں جن احادیث کی تخریج نہیں تھی ان کی تخریج حضرت مولانا محمد یونس صاحب شیخ الحدیث مظاہر علوم نے فرمائی ہے، اس مجموعہ کی طباعت میں سعی کرنے والے حضرات کے لئے قارئین سے دعا کی درخواست ہے :

ناشر نصیر الدین ناظم کتب خانہ یحیوی مظاہر علوم سہارنپور

# چہل حدیث

## مرتبہ مولانا عابد الرحمن جامی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(۱) لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِإِخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

تم میں کوئی مومن نہیں جب تک کہ اپنے بھائی کو مشمل اپنی ذات کے دوست نہ رکھے

ہر کسی رالقب کن مومن	گر چہ از سعی جان و تن کا ہر
تا نخواہد برادر خود را	آنچه از بہر خوشی تن خواہد

يَزِيْرُ اللَّهُ وَأَحَبُّ إِلَيْهِ وَالْبَعْضُ لِلَّهِ وَمَنْعَ لِلَّهِ فَقَدْ اسْتَكْمَلَ الْإِيمَانَ

جس نے اللہ کیلئے دیا اور اللہ کیلئے دوستی کی اور اللہ ہی کیلئے دشمنی اور اللہ ہی کے لئے منع کیا سو یقینی

اس کا ایمان کامل ہو گیا

ہر کہ در حب و بعض و منع و عطا	نبودش دل بغیر حق مائل
نقد ایمان خویش را یا بد	بر محکم متبول حق کامل

(۲) الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ يَدَيْهِ وَلِسَانِهِ

مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھوں اور زبان سے مسلمان لوگ سلامت رہیں

مسلم آن کس بود بقول و قول	گر چہ عامی بود و گر عالم
---------------------------	--------------------------

کہ ہر جا بود مسلمانے  
باشد از قول و فعل او سالم

(۳) خَصْلَتَانِ لَا يَجْتَمِعَانِ فِي مُؤْمِنٍ الْبُخْلُ وَسُوءُ الْخُلُقِ

بخل اور بد خلقی یہ دو خصلتیں مؤمن میں جمع نہیں ہوا کرتیں

بذل کن مال خوئے نیکو در زانکہ در هیچ مؤمن ہام  
راہ ایساں اگر ہی پوئی نشود جمع بخل و بد خوئی

(۵) يَتَيْبُ ابْنُ آدَمَ وَتَتَبُ فِيهِ خَصْلَتَانِ الْحِرْصُ وَطُولُ الْأَمَلِ

ابن آدم تو بڑھا ہوتا چلا جاتا ہے اور حرص اور امید دراز یہ دو خصلتیں جو ان ہوتی چل جاتی ہیں

آدمی را بہ پیروی افزاید  
لکہ در وی جوان شود و صفت  
هر زمان در بنای عمر ظل  
حرص بر جمع مال و طول امل

(۶) مَنْ لَمْ يَشْكُرْ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرِ اللَّهَ

جو آدمی کا شکر نہیں کرتا وہ اللہ کا شکر نہیں کرتا

تو نعمت زدست ہر کہ رسد  
کے بشکر خدا قیام کند  
نہ بیدان شکر گوئی پائے  
تارک شکر بندگان خدائے

(۷) مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ لَا يَرْحَمُهُ اللَّهُ

جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ اس پر رحم نہیں کرتا

رحم کن رسم زانکہ بر رخ تو  
تا تو بر دیگران نہ بخشائی  
در رحمت جزا تو بخشاید  
ارحمت الراحمین نہ بخشاید



(۸) الدُّنْيَا مَلْعُونَةٌ وَمَلْعُونٌ مَا فِيهَا إِلَّا أَذًى كَرَّ اللَّهُ

سولے خدا کی یاد کے دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے سب ملعون ہے

دنیا و ہر چہ ہست در دنیا	مہدف لعنت خدا آمد
در دوعالم بر حمت اولی	غیر ذکر خدا کہ صاحب کر

(۹) لُعِنَ عَبْدُ الدِّينَارِ وَلُعِنَ عَبْدُ الدِّرْهِمِ

بندہ دینار اور درہم پر لعنت کی گئی ہے

گر چہ ہست آفتاب حمت حق	شامل ذرہ ذرہ عالم
باد ازاں دور بندہ دینار	باد ازاں دور بندہ درہم

(۱۰) دُمُ عَلَى الطَّهَارَةِ يَوْسَعُ عَلَيْكَ الرِّزْقُ

ہمیشہ با وضو رہا کر کہ رزق تجھ پر سوراخ ہو

ای کر آلودگی تو شب در روز	فاقہ و فتنہ تو زیادہ شود
باطہارت بساںش تا بر تو	روزی تنگ تو کشادہ شود

(۱۱) لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ

مؤمن ایک سوراخ سے دو دفعہ نہیں کاٹا جاتا

دیگر ازوے مدار چشم و فنا	ہر کہ شد با تو در جفا گستاخ
ز آنکہ ہرگز دو بار مؤمن ا	نگزد مار از یکے سوراخ

(۱۲) الْعِدَّةُ دَيْنٌ - وعدہ کرنا قرض ہے

عیب باشد و رای آن گزین	مرد را هر چه بگذرد زبان
فرض باشد ادائی آن گزین	دعده بر صاحب کرم قرض است

### (۱۳) الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمِنٌ

جس سے مشورہ لیا گیا وہ امانت دار ہے

گرم باشد امان روی زمین	ہر کہ در مشورت امیں نہ شود
خامش خوان مجسم دین امیں	چوں نہاں در آتچہ مصلحت است

### (۱۴) الْمُتَجَالِسُ بِالْأَمَانَةِ

مجلس امانت کے ساتھ ہوتی ہے

راز ہر مجلس امانت تست	ایکہ شد محرم مجلس انس
زانکہ افشا آں خیانت تست	مکن افشائی راز مجلس کس

### (۱۵) الْيَسْمَاعُ رِبَاحٌ

سخاوت کرنا فائدہ حاصل کرتا ہے

دست بخشش کشادہ بخشایش	سود اگر بایدت ز مایہ خویش
در جوار حسد ای آسایش	سودت اکنون ستایش و فردا

### (۱۶) الَّذِينَ شَيْنُ الدِّينِ

قرض دین کا عیب ہے

ہر کہ خوابد کمال بہرہ دین	نہ کشد بہر مال دنیا رنج
---------------------------	-------------------------

چہرہ دیں مکن بناخن دیں  
تا نکا بد جمال چہرہ دیں

(۱۷) الْقَنَاعَةُ مَالٌ لَا يَفْقَدُ

قناعت وہ مال ہے جو کم نہیں ہوتا

صاحب حرص راز خوان کرم  
بقناعت گرا کہ این مالیت  
فیض احساں نمی رسد ہرگز  
کہ بیایاں نمی رسد ہرگز

(۱۸) نَوْمُ الصُّبْحَةِ تَمْنَعُ الرِّزْقَ

صبح کا خواب تنگ دستی لاتا ہے

ای کمر بستہ کسب روزی را  
بہر خواب صبح چشم مبند  
صبح خیزی دلیل فیروزیت  
ز آنکہ این خوابیان روزیت

(۱۹) أَفَةُ السَّمَاكِ الْمُنَى

سماوت کی آفت احسان رکھنا ہے

کے نعمت کسی شود دل گرم  
غیر باد خزان منت نیست  
چوں ز منت کنند دم سردی  
آفت روضہ جواں مردی

(۲۰) السَّعِيدُ مَنْ وَعِظَ بِغَيْرِهِ

سعید وہ ہے جو دوسروں کو دیکھ کر عبرت لے

نیکیخت است آنکہ می نبرد  
سخنی روزگار نادین  
رشک بر نیک بختی دگراں  
پسند گیرد ز سختی دگراں



(۲۱) كَفَى بِالْمَرْءِ شَأْنًا أَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ

آدمی کے لئے یہی گناہ کافی ہے جو کان سے سنے زبان سے کہے

از مقرر اماں نبرد بیرون

مرد را بس ہمیں کند کہ قدم

از مسر زباں دہد بیرون

ہر چہ آید درون روزن گوش

(۲۲) كَفَى بِالْمَوْتِ وَاعْظَا

نصیحت دینے والی موت ہی کافی ہے

پائے منبر ہے گرفتار چند

چند گیری بجلس واعظ

نعرہ نوحہ گریبانگ بلند

وعظ تو بس بہ مرگ ہمسایہ

(۲۳) خَيْرُ النَّاسِ أَنْفَعُهُمُ لِلنَّاسِ

سب سے اچھا آدمی وہ ہے جو زیادہ نفع دینے والا ہو لوگوں کا

اگویم از قول بہترین کساں

ایکے پر سی کہ بہترین کس کیت

بیش باشد بخلق نفع رساں

بہترین کس کے بود کہ ز خلق

(۲۴) إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ السَّهْلَ الطَّالِقَ

یقینی اللہ تعالیٰ خوش خلق اور سہل مکھ لوگوں کو دوست رکھتا ہے

یک ل دیک بان دیکر دباش

تا خدا دوست گیردت با خلق

نرم خوی و کشادہ ابرو دباش

شاد طبع و شگفتہ خاطر زری

(۲۵) تَهَادُوا بِأَخْبَارِ



آپس میں ہدیہ بھیجا کرو تاکہ دوستی پیدا ہو

دوستی مغز و پوست دشمنی است	تاکہ از پوست سوی مغز روید
بہدایا کنید داد و ستد	تا بہم زان وسیلہ دوست شوید

(۲۶) اُطْلُبُوا الْخَيْرَ عِنْدَ حَسَنِ الْوُجُوهِ

خوش چہرہ آدمی کے پاس نیکی ڈھونڈا کرو

بر در خور دے منزل گیر	چوں پے حاجتے بروں آئی
تا از اں پیشتر کہ حاجت تو	دہد از دیدنش بیاسائی

(۲۷) زُرْعَتًا تَزِدُّ دُحْبًا

ایک دن بچ زیاارت کیا کرو تاکہ محبت زیادہ ہو

دیدن دوست دوست را اگر کہ	چہرہ دوستی بسیار اید
ز اتفاق دوام صحبت شان	شوق کا ہد ملال انسزاید

(۲۸) طُوبَى لِمَنْ شَغَلَهُ عَيْبُهُ عَنْ عَيْبِ النَّاسِ

خوشی ہے اس شخص کیلئے کہ جس کا عیب اسے اوروں کے عیب دیکھنے سے باز رکھے

ای خوش آنکہ بعیب بینی خویش	پیشوائے ہمنہ راں گردد
عیب او پیش دیدہ دل او	پردہ عیب دیگران گردد

(۲۹) الْغِنَى الْيَأْسُ مِمَّا فِي أَيْدِي النَّاسِ

غنا یہ ہے کہ جو کچھ لوگوں کے ہاتھ میں اس سے ناامید ہو



گردت را تو نگری باید	کہ تو نگردی نہ کو ہنریت
باز کن دست ہمت از چیزے	کہ بدست تصرف دگر سیت

(۳۰) وَمِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَحْتَسِبُهُ

آدمی کے حسن اسلام میں سے ہے کہ غیر ضروری چیز کو چھوڑ دے

تا شود در جهان علم و عمل	شاہد دین تو جمال انسا
زانچہ در خور نباشد باز سیت	زانچہ لائق نباشد باز آئی

(۳۱) لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرْعَةِ إِنَّمَا الشَّدِيدُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ

وہ پہلوان نہیں جو دوسرے پہلوان کو کچھاڑے بلکہ وہ پہلوان ہے جو غصے کے وقت اپنے نفس کا مالک ہو

پہلوان نیست آن کہ در کشتی	پہلوان دگر میندازد
پہلوان آن بود کہ گاہ غضب	نفس امارہ راز بوں سازد

(۳۲) لَيْسَ الْغَنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ إِنَّمَا الْغَنَى عَنْ النَّفْسِ

غنا یہ نہیں ہے کہ مال بہت رکھے بلکہ غنی وہ ہے جو دل کا غنی ہو،

ز تو نگر بود ہمد آنکہ مال	کار پر داز و چارہ ساز شود
آن بود کہ شہود فضل خدا	از زرو مال بے نیاز شود

(۳۳) الْحَزْمُ سُوءُ الظَّنِّ

مرد کی ہوشیاری یہ ہے کہ اپنے نفس پر بگمان ہے

حزم مرداں بود کہ در ہمہ وقت	در حق خویش بدگمان باشد
-----------------------------	------------------------



در ہر سہ کار احتیاط کند	تا زہر کید در اماں باشد
-------------------------	-------------------------

الْعِلْمُ لَا يَحُولُ مِنْهُ صَدَقَ

(۳۳) علم سے کسی کو کنا اور نہ بت اتایہ حلال نہیں ہے

اے گرامنایہ مرد دانشور	اگر ترا علم دیں بود معلوم
مستعد را ازاں مشو مانع	مستحق را ازاں مکن محسوم

(۳۵) الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ لِلتَّائِبِلِ صَدَقَ

سائل سے نرم بات کرنی بھی صدقہ ہے

سخن نرم گوئی با سائل	گر ز مالش نمید ہی نفقہ
زنانکہ در روی اہل جاہت ہست	قول خوش از مقولہ صدقہ

(۳۶) كَثْرَةُ الصَّحَابِ تَمِيتُ الْقُلُوبَ

بہت ہمیشی دل کو مڑہ کر دیتی ہے

خرم آن کس کہ بہر زندہ دلی	زیر لب خندہ را بہیر اند
خندہ کم کن کہ خندہ بسیار	صد دل زندہ را بہیر اند

(۳۷) الْجَنَّةُ تَحْتَ أَقْدَامِ الْأُمَّهَاتِ

جنت تو ماؤں کے قدموں کے نیچے ہے

سر ز مادر کش کہ تاج شرف	گرے از راہ مادر اں باشد
خاک شوزیر پائے او کہ بہشت	در قدم گاہ مادر اں باشد

(۳۸) اَلْبَلَاءُ مُوَكَّلٌ بِالنُّطْقِ

ہر کس پر بلا سوار ہے

ہر کہ شد مبتلا بہ پر گوئی	بہ بلائے عجب گرفتار ست
ہر بلائے کہ میرسد کہاں	بیشتر از ہمز گفتار ست

(۳۹) اَلنَّظْرَةُ سَهْمٌ مَّسْمُومٌ مِّنْ سَهَامِ الْبَلِيسِ

نامحرم پر نظر کرنا یہ ایک تیر ہے نہ ہر آلودہ بلیس کے تیروں میں سے

دیدن زلف و قال نامحرم	دانہ کسید و دام بلیس ست
ہر نظر ناد کیت ز ہمد آلود	کہ ز شست کمان بلیس ست

(۴۰) اَلْاِشْبَعُ الْمُؤْمِنُ دُونَ جَارِهِ

مومن کو پیٹ بھرا بغیر اپنے ہمسائے کے نہیں چاہیے

ہر کہ در خطہ مسلمان	باشد از نقد دیں گرانہ
کے پسند کہ خود بہ خپد میر	بخشند گرسنہ ہمسایہ

# چہل حدیث

## مرتبہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا



أَقْبَعَدَ الْحَمْدُ وَالصَّلَاةُ فَهَذِهِ أَرْبَعُونَ  
 حَدِيثًا مُسْنَدَةً بِالسَّنَدِ الصَّحِيحِ إِلَى  
 النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا يَسْتَدْرِكُ  
 وَمَعَانِيهَا كَثِيرَةٌ لِيَدْرِسَهَا رَأِغِبُ خَيْرٍ  
 رَجَاءً أَنْ يَدْخُلَ زُمْرَةُ الْعُلَمَاءِ لِقَوْلِهِ  
 عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالنَّسَاءُ مَنْ حَفِظَ عَلَى أَهْلِ  
 أَرْبَعِينَ حَدِيثًا فِي أَمْرِ دِينِهَا بَعَثَهُ  
 اللَّهُ تَعَالَى فِيهَا وَكَفَتْ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ  
 شَانِعًا وَشَهِيدًا قَالَ الْفَقِيرُ وَلِي اللَّهِ  
 عَفَى عَنْهُ شَافَهَنِي أَبُو الطَّاهِرِ  
 الْمَدَنِيُّ عَنْ أَبِيهِ الشَّيْخِ إِبْرَاهِيمَ  
 الْكُرْدِيِّ عَنْ زَيْنِ الْعَابِدِينَ عَنْ أَبِيهِ  
 عَبْدِ الْقَادِرِ عَنْ جَدِّهِ يَحْيَى عَنْ  
 جَدِّهِ الْمُحِبِّ عَنْ عَمِّهِ أَبِي  
 أَبِي الْيَمَنِ عَنْ أَبِيهِ الشَّهَابِ أَحْمَدَ  
 عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ الدِّينَ عَنْ  
 أَبِي الْقَاسِمِ عَنِ السَّيِّدِ أَبِي مُحَمَّدٍ

میں کہ جو مستند ہیں سند صحیح سے رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم تک کہ جن کے لفظ تھوڑے اور معانی بہت  
 تاکہ طالب غیر اس کی تدریس کرے اس امید سے  
 کہ داخل ہو جائے علماء کے زمرہ میں جو جنہوں نے  
 رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کہ جس نے حفظ  
 کر انہیں میری امت کو پالیس حدیثیں ان کے دین کے  
 بانی کی اٹھا دیگا اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن  
 نفعیہ اور قیامت کو اسکا شفاعت کرنیوالا اور گواہ ہو گا  
 کہ کتابے فقیر ولی اللہ عفی عنہ کہ بیان کیا میرے روبرو  
 ہوا ظاہر مدنی نے اپنے باپ شیخ ابراہیم کر دی سے  
 اور انھوں نے زین العابدین سے اور انھوں نے  
 اپنے باپ عبد القادر سے اور انھوں نے اپنے دادا یحییٰ  
 سے اور انھوں نے اپنے دادا محبت سے اور انھوں نے  
 اپنے باپ کے چچا ابی الیمین سے اور انھوں نے اپنے باپ  
 شہاب احمد سے اور انھوں نے اپنے باپ رضی الدین سے  
 اور انھوں نے ابی القاسم سے اور انھوں نے سید ابی محمد سے

عَنْ وَالِدِهِ إِلَى الْحَسَنِ عَنْ وَالِدِهِ  
 أَبِي طَالِبٍ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ عَنْ وَالِدِهِ أَبِي عَلِيٍّ  
 عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ عَنْ وَالِدِهِ أَبِي مُحَمَّدٍ  
 عَنْ وَالِدِهِ الْحُسَيْنِ عَنْ وَالِدِهِ  
 جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ  
 عَنْ أَبِيهِ زَيْنِ الْعَابِدِينَ  
 عَنْ أَبِيهِ الْإِمَامِ الْحُسَيْنِ  
 عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ  
 اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْخَبَرُ  
 كَالْمُعَايَنَةِ وَبِهِ الْحَرْبُ خَدْعَةٌ  
 وَبِهِ الْمُسْلِمُ مِرَّةً الْمُسْلِمِ وَبِهِ  
 الْمُسْتَشَارُ مَرَّتَيْنِ وَبِهِ الدَّالُّ عَلَى  
 الْغَيْرِ كِفَايَةٌ وَبِهِ اسْتَعِينُوا عَلَى  
 الْحَوَارِيجِ بِالْكَثْمَانِ وَبِهِ اتَّقُوا النَّارَ  
 وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ وَبِهِ الدُّنْيَا بَحْنٌ

اور انھوں نے اپنے باپ ابی طالب سے اور انھوں نے  
 ابی علی سے اور انھوں نے اپنے باپ ابی علی سے اور  
 انھوں نے ابی القاسم سے اور انھوں نے اپنے باپ  
 ابی محمد سے اور انھوں نے اپنے باپ حسین سے اور  
 انھوں نے اپنے باپ جعفر سے اور انھوں نے اپنے  
 باپ عبد اللہ سے اور انھوں نے اپنے باپ زین العابدین  
 سے اور انھوں نے اپنے باپ امام حسین سے اور  
 انھوں نے اپنے باپ علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ  
 عنہم کہا اس نے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 نے خبر دیکھنے کے برابر نہیں اور اسی اسناد  
 سے تواتر دھوکے کا نام ہے ایک مسلمان  
 دوسرے مسلمان کا آئینہ ہے جس سے ثورت  
 بھلے اے امانت داری لازم ہے نیک کام کا  
 ستارہ الا کر نیوالے کے برابر ہے مدد چاہو کاموں  
 میں چھپا کر دوزخ سے بچو اور حای چھو حارہ  
 دے کر دنیا قید خانہ ہے

مثال مشہور ہے شہید کے ہر اندر دیدہ و جان نشان کہ ہے اسکے یہ معنی ہیں کہ اس ہر اندر سے روایت ہے کہ سلم و یزدت  
 کو ہر بار ثواب ملتا ہے۔



لِلْمُؤْمِنِ وَجَنَّةٌ لِلْكَافِرِ وَبِهِ الْحَيَاءُ  
 خَيْرٌ كُلُّهُ وَبِهِ عِدَّةُ الْمُؤْمِنِ كَاخِذِ  
 الْكُفِّ وَبِهِ لَا يَجْعَلُ لِمُؤْمِنٍ أَنْ  
 يَخْجُرَ أَخَاَهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ وَبِهِ لَيْسَ مِنْهَا  
 مَنْ غَشَّاهُ وَبِهِ مَا كُنَّ وَكَفَى خَيْرٌ مَّا كُنَّ  
 وَالنَّهْيُ وَبِهِ التَّرَاجُعُ فِي هَيْبَتِهِ كَالرَّاجِعِ  
 فِي قَيْبِهِ وَبِهِ الْبَلَاءُ مُوَكَّلٌ  
 بِالْمَنْطِقِ وَبِهِ النَّاسُ كَأَسْنَنِ الْمَشْطِ  
 وَبِهِ الْغَفَى غَنَى النَّفْسِ وَبِهِ التَّعْيِيدُ  
 مَنْ وَعِظَ بِغَيْرِهِ وَبِهِ إِنْ مِنَ الشَّعْرِ  
 لِحِكْمَةٌ وَرَأَى مِنَ الْبَيَانِ لَيْسَ خَرًّا وَبِهِ  
 عَفْوُ الْمُؤَلَّدِ إِبْقَاءُ لِلْمَلِكِ وَبِهِ الْمَوَدَّةُ  
 مَعَ مَنْ أَحَبَّ وَبِهِ مَا هَلَكَ امْرَأَةٌ  
 عَرَفَتْ قَدْرَهُ وَبِهِ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ  
 وَلِلْعَاهِرِ الْحُجْرُ وَبِهِ الْيَدُ الْعُلْيَا

ایماندار کے لئے اور بہشت ہے کافر کیلئے شرم سزا  
 بہتر ہے ایمان دار کا وعدہ کرنا جیسا کہ ہاتھ کا پکڑ لینا  
 ہے ایماندار کو درست نہیں کہ اپنے بھائی کو  
 تین دن سے زیادہ چھوڑ دے، تم سے نہیں جو  
 ہماری خیانت کرے، جو قہور می پیر ہو اور کفایت کرے  
 بہتر ہے اس سے جو بہت ہو اور غفلت ڈالے، دلی ہوئی  
 چیز کا پھیرنا بالاجب ہے وہ شخص کہ اپنی تہ کو کھاجا دے  
 بلا مقررہ ہونے پر، آدمی جیسے کنگھی کے دندانے بے پناہی  
 وہ جو دل کی بے پرواہی ہو، نیکی جنت دہے جو دوسرے کا  
 حال دیکھ کر آپ بیدار ہو جائے، البتہ بعض شعر تو  
 سراسر حکمت ہوتے ہیں اور البتہ بعض تقریر تو ہاد و ہمت  
 ہے، بادشاہوں کی بخشش ملک باقی رہنے کا سبب ہے، آدمی  
 اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت رکھتا ہے، نہ برباد  
 ہو اور آدمی جس نے اپنی حقیقت پہچانی، عورت کو  
 لڑکا اور مرد حرام کار کو پتھر، اور پر کا ساتھ

۱۱ یعنی مؤمن نے جب زبان سے وعدہ کیا پھر اس کے خلاف ہرگز نہیں کرتا ۱۲ یعنی اگر تین دن غفلت ہے تو روا ہے اور اگر  
 زائد ہے تو اور بھی بہتر ہے ۱۳ یعنی اسلام کے طریق پر جو مسلمان سے دعا کرے ۱۴ یعنی اگر زیادہ تیزی کرے تو ریت  
 دیران ہو جاتی ہے ۱۵ یعنی ہر زمانے لڑکا پیدا ہو تو اس کی ماں مالک ہے باپ مالک نہیں ۱۶

خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَىٰ وَبِهِ لَا  
 يَشْكُرُ اللَّهُ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ وَبِهِ حُبُّكَ  
 الشَّيْءَ يَعْصِي وَيُصِمُّ وَبِهِ جُبِلَتِ الْقُلُوبُ  
 عَلَىٰ حُبِّ مَنْ أَحْسَنَ إِلَيْهَا وَبُعْضَ مَنْ أَسَاءَ  
 إِلَيْهَا وَبِهِ الثَّأْبُ مِنَ الذَّنْبِ مَنْ  
 لَا ذَنْبَ لَهُ وَبِهِ الشَّاهِدُ يَرَىٰ مَا  
 لَا يَرَاهُ الْغَائِبُ وَبِهِ إِذَا جَاءَ كُمْ  
 كَرِيمٌ قَوْمٌ فَآكِرُ مَوَّةٍ وَبِهِ الْيَمِينُ  
 الْفَاجِرَةُ تَدْعُ الدِّيارَ بِلَا قَهْرٍ وَبِهِ  
 مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ  
 وَبِهِ الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وَبِهِ سَيِّدُ  
 الْقَوْمِ خَادِمُهُمْ وَبِهِ خَيْرُ الْأُمُورِ  
 أَوْسَطُهَا وَبِهِ اللَّهُمَّ بَارِكْ فِي أُمَّتِي  
 فِي بُكُورِهَا يَوْمَ الْخَمِيسِ وَبِهِ كَادَ  
 الْفَقْرُ أَنْ يَكُونَ كُفْرًا وَبِهِ السُّفْرُ قُطْعَةٌ مِنَ الْعَدَا

بہتر ہے تلے والے ہاتھ سے خدا کا حق نہ مانے  
 گا جس نے لوگوں کا حق نہ مانا، دوستی چیز کی  
 تجھ کو اندھا اور بہرا کر دیتی ہے، احسان کرنیوالے  
 کی محبت پر دل بنائے گئے اور برائی کرنے والے  
 کی عداوت پر گناہ سے توبہ کرنیوالا بیگناہ کے برابر  
 ہے، حاضر دیکھتا ہے جو غائب نہیں دیکھتا  
 جب کسی قوم کا سردار آوے تمہارے پاس تو  
 اس کی تعظیم کرو، قسم جھوٹی ملکوں کو اجاڑتی  
 ہے، جو اپنے مال کے بچانے سے مارا گیا  
 وہ بھی شہید ہے، کاموں کا اعتبار  
 نیت سے ہے، قوم کا سردار ان کا خدمتگار  
 ہے، سب کاموں میں میانہ روی بہتر ہے،  
 اہلی برکت دے میری امت کے اول  
 روز جانے میں روزِ پچشنبہ کے، قریب ہے کہ  
 محتاجی کفر تک ہو جاوے، سفر عذاب کا ایک ٹکڑا

۱۔ یعنی دین والا بہتر ہے سائل یعنی ذالے سے ۲۔ یعنی جس چیز کی محبت تیرے دل میں ہے پھر اس کا عیب تجھ کو نظر نہیں پڑتا اور اگر کوئی اس کی برائی بیان کرے تو تُو  
 اس کو دل سے نہیں سنتا ۳۔ یعنی مومن کی محبت اور موزی کی عداوت دل کی پیدا شدہ صفت ہے ۴۔ یعنی توبہ کر لینے سے گناہ دور ہو جاتے ہیں ۵۔ مثلاً  
 مشہور ہے شہید کے پورا منہ دیدہ یعنی جنگ نہ دیکھے میر کو آنکھوں سے اس کی گواہی نہ دے ۶۔ یعنی اگر نیت صحیح ہے تو عمل بھی صحیح ہے اور اگر نیت  
 خراب ہے تو عمل بھی خراب ہے ۷۔ یعنی سردار کو لازم ہے کہ اپنی قوم سے غافل نہ ہو اور خدمت کرے ۸۔ یعنی کسی زیادتی خوب نہیں ۹۔



وَبِهِ الْجَالِسُ الْأَمَانَةُ وَبِهِ خَيْرُ الزَّادِ التَّقْوَى ۝ تفسیر اُن کے ساتھ ہوتی ہیں، بہتر و شہ پر میر گاری ہی



# پہلے صفحہ



## مرتبہ ملا علی قاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا  
بسم اللہ کہی ہے ہر کتاب کریم کی جیسا کہ روایت کیا اسکو  
خطیب نے اپنی کتاب جامع میں رسول اللہ کے ہوسے سے اور  
سب تعریف اللہ کے واسطے جس نے پیدا کیا خلقت کو نبی سے  
اور سکھایا آدمی کو جو جانتا تھا "مورد و اور سلام میں کو  
دیا گیا کہیے باتوں کا اور چوتی اور ان کی اولاد اور ماننے والوں  
پر جو بہتر سب امتوں سے ہیں لیکن بعد حمد و صلوٰۃ کہیے پس  
میر میں میں جن کے لفظ تھوٹے میں اور معنی بہت چمکتے تو یہ  
سے میرا بشر کہنے ہوئے میں مسند روں کی حدیث اور  
غیر مشہور سے نہایت مختصر و خیال میں اس کے کلام معتبر  
سے جمع کیا اسکو بندوں میں سے جو فقیر ہے پیدا کرنے  
والے کا علی میا محمد کا کاری سنا کر کے ان دونوں سے  
اللہ تعالیٰ اپنی پیچی مہربانی اور پورے کرم سے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِفْتَاحُ كُلِّ كِتَابٍ  
كَرِيمٍ كَمَارُوهَ الْخَطِيبُ فِي الْجَامِعِ عَنْ  
رَسُولِ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي  
أَوْجَدَ الْخَلْقَ مِنَ الْعَدَمِ وَعَلَّمَ الْإِنْسَانَ  
مَا لَمْ يَعْلَمْ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ أُوْتِيَ  
جَوَامِعُ الْكَلِمِ وَالْحُكْمُ عَلَى إِلَهٍ وَأَتْبَاعِهِ خَيْرُ  
الْأَمْرِ أَقَابَعْدُ فَهَذِهِ أَرْبَعُونَ حَدِيثًا مَبْنِيَةً  
بِإِسْرَافٍ وَمَعَانِيهَا كَثِيرَةٌ مِنْ دُرَرِ عُرْوَةِ مَسِيدِ  
الْبَشَرِ الْمَلَقَطِ مِنْ بَحَارِ الْأَثَرِ وَالْخَبَرِ الشَّاهِدِ  
أَوْجَزُ مَا يَتَصَوَّرُ مِنَ الْكَلَامِ الْمَعْتَبَرِ جَمَعَهَا  
أَتَقَرُّ الْعِبَادُ إِلَى الْبَارِي عَلَى بِنِّ مُحَمَّدٍ الْقَرْنِيِّ  
عَامِلَهَا اللَّهُ تَعَالَى بِلُطْفِهِ الْخَفِيِّ وَكَرَمِهِ الْوَفِيِّ

رَجَاءُ أَنْ يَدْخُلَ فِي سِلَاحِ جَزَاءٍ تَوَلَّاهُ عَلَيْهِ  
 التَّحِيَّةُ وَالشَّكَاوَاتُ حِفْظٌ عَلَى أُمَّتِي الرَّبِّ  
 حَدِيثًا مِنْ سُنَّةِ أَدْنَاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي  
 شَفَاعَتِي عَلَى مَا رَوَاهُ بْنُ الشَّجَارَةِ  
 الْإِيمَانُ بِمَا نِ (التَّحِيَّةُ) الْإِيمَانُ فَالْإِيمَانُ  
 (أَيْتًا) أَخْبَرْتُكُمْ (أَبُو سَعِيدٍ) أَرْحَمَكُمْ أَرْحَمَكُمْ  
 (بِهِ حَبْلٌ) إِنْ شَفَعُوا تَوَجَّرُوا مِنْ عَذَابِكُمْ أَعْلَنُوا  
 التَّكَاثُرَ (أَحْمَدُ) أَكْرَمُوا الْخَيْرَ (الْقِيَامَةُ) وَالزَّمَانُ  
 بَيْنَكُمْ (الْبَقِيَّةُ) تَهَادُوا وَاتَّحَابُوا (وَالْقِيَامَةُ) الْحَرْبُ  
 خَدَعَةُ (التَّحِيَّةُ) الْحَقُّ شَهَادَةُ (الْقِيَامَةُ)  
 الدِّينُ النَّصِيحَةُ (الْبَقِيَّةُ) سِدْدٌ وَفَلَا يُؤْمَرُ  
 (الْقِيَامَةُ) شَرَارُكُمْ عَزَابُكُمْ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ  
 رِضَاكُمْ بِرِضَائِهِ الصَّوْمُ جَنَّةُ (التَّحِيَّةُ) الْإِيمَانُ  
 شَرِكُ (أَحْمَدُ) الْعَارِيَةُ مُوَدَّاهُ (الْحَاكِمُ)  
 الْعِدَّةُ دَيْنٌ (الْبَقِيَّةُ) الْعِلْمُ حَقٌّ (أَحْمَدُ)  
 الْقَمُّ بَرَكَةٌ (أَبُو سَعِيدٍ) الْفَيْحُ عَوْرَةٌ (الْبَقِيَّةُ)

ہمید پر کہ داخل کرے اللہ اس کو اس کے سلسلہ ثواب کے قول میں  
 جس پر سلام اور تعریف ہے فرمایا جس نے یاد کیا میری امت کیلئے  
 چالیس حدیثیں میرے طریقے کی داخل کروں گا میں قیامت کے  
 دن اپنی شفاعت میں جیسا روایت کیا اس کو ابن نجار نے  
 اصل ایمان میں کہا ہے (بخاری دہلی) دہنا پھر دہنا (بخاری دہلی)  
 سوچ چھوڑے گا تو اسے، نائے تہا کے نائے تہا کے  
 سفارش کر دو ثواب پاؤ، ظاہر کرو نکاح کو،  
 عزت کرو روٹی کی، بیٹھ اپنے گھر  
 میں، تحفہ دو محبت ہوگی، نڑائی دھوکا  
 ہے، تپ شہادت ہے، دین خیر خواہی  
 ہے، مضبوط رہو نزدیک رہو، رنگے  
 تہارے کو اسے تہارے میں بہڑا مہر  
 رانی ہونا ہے، روزہ ڈھال ہے، شگون  
 ماننا شرک ہے، مانگی چیز پھر دینی چاہیے،  
 وعدہ قرض ہے، نوک پہنچے، بکری  
 برکت ہے، ران چھپانے کی چیز ہے

۱۸ یعنی خیال کرو کہ سب کا دین تپ یعنی نائے تہا سے ملو کہ کو حق یعنی نسا کے وقت ۱۸ یعنی حق تپ سے ۱۸  
 شہادت کا ثواب ہے ۱۸ یعنی دین داری سے ۱۸ یعنی حق تپ ہے ۱۸



قَفْلَةً كَغَزْوَةٍ (أَحَدُ) قَيْدٍ وَتَوَكَّلْ (الْبَيْهَقُ)  
 الْكِبْرُ الْكِبَرُ (الْبَيْهَقُ) مَوَالِينَا (الْبَيْهَقُ)  
 الْمُؤْمِنُ مُكْفَرٌ (الْمُكْفَرُ) الْمُحْتَرِكُ مُلْعُونٌ  
 (أَيْضًا) الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ (الْأَرْبَعَةُ أَيْضًا)  
 الْمُتَعَلِّقُ رَاكِبٌ (بَرْقُ السَّكْرِ) النَّارُ جِبَارٌ (الْبُودَاوُ)  
 النَّارُ عَدُوٌّ (أَحَدُ) النَّبِيُّ لَا يُورَثُ (الْبُيْهَقُ) الْوَثَرُ  
 بَلِيلٌ (أَيْضًا) لَا تَقْبَلُوا الْمَوْتَ (بَرْقُ السَّكْرِ) لَا تَغْضَبُ  
 (الْبُخَارِيُّ) لَا ضَرْبَ وَلَا ضِرَارَ (أَحَدُ) لَا وَصِيَّةَ  
 لِوَارِثٍ (الْبُخَارِيُّ) يَدُ اللَّهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ  
 (الْبُخَارِيُّ) الْيَمْنُ حُسْنُ الْخُلُقِ (الْبُخَارِيُّ)  
 وَقَدْ رَوَاهُ الْحُسَيْنُ عَنْ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِي الْحُسَيْنِ  
 عَنْ جَدِّ الْحُسَيْنِ أَنَّ أَحْسَنَ الْحُسْنِ الْخُلُقُ الْحُسْنُ  
 لَمْ أَخْرِجْهُ شَيْئًا مِمَّا جَاءَنَا الْجَلَالُ السُّيُوطِيُّ  
 وَهُوَ حَدِيثٌ حَسَنٌ وَأَسْنَدُهُ حَسَنٌ  
 رَزَقَنَا اللَّهُ تَعَالَى خُلُقًا حَسَنًا وَدَقًّا

پھر آنا جیسے جانا چہار میں، باندھ اور بھروسہ کر خدا  
 پر، بڑے کا دھیان رکھ بڑے کا دھیان رکھ آزاد کے ہمارے  
 ہم میں سے ہیں، مؤمن جہاز نیا الہی، غلہ روکنے والا  
 ملعون ہے، جس سے مشورہ کیا وہ امین ہے،  
 چیل والا سوار ہے، آگ جھوٹ کی چیز ہے  
 آگ دشمن ہے، نبی کا ورثہ نہیں، دتر رات  
 کو ہے، نہ آرزو کر موت کی، نہ غصہ کر  
 نہ مزر سیسنا اور نہ مزر دینا، نہیں وصیت وارث  
 کے واسطے، ہاتھ اللہ کا ہے جماعت پر،  
 خوبی نیک خو ہے، اور بے شک روایت  
 کیا اس کو حسن نے حسن سے انھوں نے ابوالحسن  
 سے انھوں نے حسن کے دادا سے بیشک خوبیوں کی خوبی  
 خورے نیک ہے، جیسا کہ نکالا اسکا استاد بزرگوں جیسے  
 کے نے جلال الدین سیوطی نے اور وہ حدیث بھی ہے اور  
 سند اسکی اچھی ہے نصیب کرے اللہ تعالیٰ ہمیں خلق اچھا

۱۱ میں جہاد میں جانا جیسے ثواب ہے ایسا ہی پٹے میں ثواب ہے ۱۲ ایک ادب والے کو فرمایا تھا کہ صحابہ میں سے کسی کی بھی دعویٰ خون کا  
 کرنے آئے تھے۔ ہمیں چھوٹی عمر والے نے بڑا شروع کیا جب پنے یہ حدیث ارشاد فرمائی یعنی بڑے کو بولنے کے لئے ۱۳ میں مقدّمہ ذکر  
 وغیرہ کے ہیں ۱۴ خصوصاً وقت حاجت کے ۱۵ میں اگر کسی کی آگ سے کسی کا نقصان ہو جائے تو آگ والے پر دعویٰ نہیں اگر کسی  
 زیادتی نہیں ۱۶ میں نہ نبی کسی کا وارث نہ ان کا کوئی وارث ۱۷

طَيِّبُوا عَمَّا نَفَعَا وَعَمَّا أَصْلَحَا وَصِدْقًا  
خَالِصًا وَخَوَلْنَا بِالْإِيمَانِ عَلَى وَجْهِ الْإِحْسَانِ  
وَادْخُلْنَا دَارَ الْأَمَانِ وَسَلَامٍ عَلَى الْمُرْسَلِينَ  
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ. آمِينَ

اور مولا سحر اور علم فائدہ دینے والا اور کام نیک اور سچ نرا  
اور پھر نانا ہمارا ایمان کے ساتھ بھی صورت سے اور  
داخل کرے ہو گھر امن کے میں اور سلام سب لوں پر اور سب لوں  
اللہ کو میں جو اپنے دھمپے جہان کا قبول کرے پروردگار

# جہل حشر

## مرتبہ مولانا قطب الدین خاں صاحب مہاجر کی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ  
تُؤْمِنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ  
وَالنَّبِيِّينَ وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْقَدَرِ  
خَيْرٌ وَشَرٌّ مِنْ اللَّهِ تَعَالَى وَأَنْ تَشْهَدَ أَنْ لَا إِلَهَ  
إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَتَقِيَمَ الصَّلَاةَ  
وَتُؤْتِيَ سَائِغَ لَوْقَتِهَا وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ وَتَصُومَ  
رَمَضَانَ وَتُحَاجَّجَ الْبَيْتَ إِنْ كَانَ لَكَ مَالٌ  
وَتُصَلِّيَ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي كُلِّ يَوْمٍ لَيْلَةً

ترجمہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ  
ایمان لائے تو ساتھ اللہ کے اور روز آخرت کے اور فرشتوں کے  
اور کتابوں کے اور نبیوں کے اور جی اٹھنے کے بعد مرنیکے اور تقدیر  
بھلائی اور برائی کی اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور یہ کہ گواہی دے  
تو اس کی کہ نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے اور گواہی دے تو اس کی کہ محمد  
رسول اللہ تعالیٰ کے میں اور یہ کہ قائم کرے تو نماز ساتھ وضو کاں کے  
وقت پر اور دے تو زکوٰۃ اور روزے رکھے تو رمضان کے اور حج کرے  
تو بیت اللہ کا اگر بوتیرے پاس مال اور ہرے تو بارہ کہتیں ہر دن اور رات میں



وَالْوَيْلَ لَا تَتْرُكُهُ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ وَلَا تُشْرِكُ  
 بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تَعْنِ وَالِدَيْكَ وَلَا تَأْكُلْ  
 مَالَ الْيَتِيمِ ظُلْمًا وَلَا تَشْرِبِ الْخَمْرَ وَلَا تَزِنِ  
 وَلَا تَحْلِفُ بِاللَّهِ كَذِبًا وَلَا تَشْهَدْ شَهَادَةً  
 زُورًا وَلَا تَعْمَلْ بِالْهَوَىٰ وَلَا تَغْتَبِ أَخَاكَ  
 الْمُسْلِمَ وَلَا تَقْدِفَ لِمُحَصَّنَةٍ وَلَا تَقْلَ  
 أَخَاكَ الْمُسْلِمَ وَلَا تَلْعَبُ وَلَا تَلْهَ مَعَ  
 الْأَلَهِيْنَ وَلَا تَقْلُ لِلْقَصِيرِ يَاقَصِيرُ تُرِيدُ  
 بِذَلِكَ عَيْبَهُ وَلَا تَسْخَرِ بِأَحَدٍ مِنَ النَّاسِ  
 وَلَا تَمْشِ بِالْقِيَمَةِ بَيْنَ الْأَخْوِيْنَ وَاشْكُرْ  
 اللَّهَ تَعَالَىٰ عَلَىٰ نِعْمَتِهِ وَتَصْبِرْ عَلَى الْبَلَاءِ وَالْمُصِيبَةِ  
 وَلَا تَأْتِ مَنْ مِنْ عِقَابِ اللَّهِ وَلَا تَقْطَعْ أَقْرَبًا  
 وَصَلَهُمْ وَلَا تَلْعَنَ أَحَدًا مِنْ خَلْقِ اللَّهِ وَ  
 أَكْثَرُ مِنَ التَّسْوِيمِ وَالْتِهْلِيلِ وَلَا تَدْعُ حُضُورَ  
 الْجُمُعَةِ وَالْعِيدَيْنِ وَاعْلَمْ أَنَّ مَا أَصَابَكَ لَمْ  
 يَكُنْ لِيْخْطِئَكَ وَمَا أَخْطَاكَ لَمْ يَكُنْ لِيْصِيبَكَ  
 وَلَا تَدْعُ قِرَاءَةَ الْقُرْآنِ عَلَى كُلِّ حَالٍ

اور نہ ترک نہ چھوڑ ہر رات میں، اور شریک نہ کر ساتھ اللہ کے  
 کسی چیز کو، اور نہ نافرمانی کر ماں باپ کی، اور نہ کھا مال  
 یتیم کا ظلم سے، اور نہ پی شراب، اور نہ زنا کر، اور  
 نہ قسم کھا ساتھ اللہ کے جھوٹی، اور نہ دے گواہی جھوٹی، اور  
 نہ عمل کر خواہش نفسانی پر، اور نہ غیبت کر اپنے بھائی  
 مسلمان کی، اور نہ ہتھان زنا کر پاک عورت دامن پر، اور  
 نہ خیانت کر اپنے بھائی مسلمان کے مال میں، اور نہ کھیل، اور  
 نہ تماشا دیکھ تماشا دیکھنے والوں کے ساتھ، اور نہ کہہ تو ٹھنکے  
 کو اے ٹھنکے کہ ارادہ کرے تو ساتھ اس کے عیب کرنا، اور  
 نہ ٹھٹھا کر کسی آدمی سے، اور نہ چغلی خوری درمیان دو مسلمان  
 بھائیوں کے، اور نہ شکر کر اللہ تعالیٰ کا اس کی نعمت پر، اور نہ کہ صبر  
 کرے تو بلا اور مصیبت پر، اور نہ ڈرنے ہو تو اللہ کے عذاب، اور  
 نہ نپٹار کر اپنے اقربائے، اور سلوک کر اقربائے، اور نہ لعنت کر کسی کو  
 مخلوق خدا میں، اور بہت پڑھا کر سبحان اللہ اور اللہ اکبر اور لا الہ الا اللہ  
 کو، اور نہ چھوڑ حاضر ہونا جمعہ کا اور عیدین کا، اور جان لے کہ بیشک  
 جو چیز پہنچی تجھ کو مصیبت غیرہ تھی کہ پہنچی تجھ کو اور جو چیز کہ پہنچی  
 تجھ کو نہ تھی کہ پہنچی تجھ کو، اور نہ چھوڑ پڑھنا قرآن کا بہر حال

نہ کہہ دے کہ تو نے اللہ تعالیٰ سے شکریہ ادا نہیں کیا

رَوَاهُ الْحَافِظُ أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ  
ابْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ اسْحَقَ بْنِ مُنْدَةَ وَالْحَافِظُ  
أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَبِي الْقَاسِمِ بَابُو يَافِيَةَ الرَّازِي  
فَالْأَرْبَعِينَ وَابْنُ عَسَاكِرَ وَالزَّافِعِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ  
قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَنِ الْارْبَعِينَ حَدِيثًا الَّتِي قَالَ مَنْ حَفِظَهَا  
مِنْ أُمَّتِي دَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ وَمَا هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
قَالَ فَذَكَرَهُ وَفِي آخِرِهِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا  
تَوَابُ مَنْ حَفِظَ هَذِهِ الْارْبَعِينَ قَالَ حَشْرُهُ  
اللَّهُ تَعَالَى مَعَ الْأَنْبِيَاءِ وَالْعُلَمَاءِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ  
كَذَا فِي كِتَابِ الْأَعْمَالِ لِلشَّيْخِ الرَّفِيعِيِّ عَلِيِّ بْنِ الْمُتَّقِيِّ

نقل کی یہ حدیث حافظ ابو القاسم نے کہ نام ان کا عبد الرحمن  
ابن محمد بن اسحق بن مندہ ہے اور نقل کی یہ حافظ ابو الحسن  
نے کہ نام ان کا علی بن ابو القاسم بابونہ رازی ہے اور میں  
میں اور نقل کی یہ ابن عساکر نے اور زافعی نے سلمان سے  
کہہ پوچھیں میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پچاس  
حدیثیں کہ جن کے حق میں فرمایا ہے کہ جو کوئی یاد کرے ان کو  
میری امت میں سے داخل ہوئے بہشت میں کہا میں نے کوئی  
میں وہ رسول اللہ کہا سلمان نے پس ذکر کی حضرت نے یہ  
حدیث اور اسے آٹھویں کہا میں نے رسول اللہ کیا تواب ملتا ہے اسکو  
کہ یاد کرے ان چالیس حدیثوں کو فرمایا حشر کرے گا اللہ تعالیٰ ساتھ  
انبیاء و علماء کے قیامت دن اسی طرح سے ہے یہ کتاب کثیر اعمال کے

## چہل حدیث

مرتبہ مولانا غنائت احمد صاحب

احادیث الحبیب المبرکہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ



فرمایا جناب سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مَنْ حَفِظَ عَلَيَّ أَمْتِي أَرْبَعِينَ حَدِيثًا فِي أَمْرِ دِينِهَا بَعَثَهُ اللَّهُ نَفِيهَا وَكَنْتُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَافِعًا یعنی جو کوئی یاد کرے میری امت کیلئے دین کے کام کی چالیس حدیثیں اٹھائیگا اسکو اللہ تعالیٰ بڑا عالم سمجھوال اور ہونگا میں اسکا قیامت کے دن شفاعت کرنے والا اور گواہ اسلئے

**نفیر عنایت احمد غفرلہ** لکھنؤ کے سند علم حدیث کی مولانا محمد اسحق صاحب نواسہ شاہ عبدالعزیز صاحب قدس اللہ سرہ العزیز سے رکھتا ہے اور فی الحال جزیرہ پورٹ بلیر انڈین میں اتفاقات تقدیر سے داروبہ چالیس حدیثیں مع ترجمہ ضروریہ لکھتا ہے

<p>(۱) مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيَّ عَشْرًا (۲) لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّىٰ أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ (۳) الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ (۴) مَنْ أَحَبَّ لِلَّهِ وَابْتِغَىٰ لِلَّهِ وَأَعْطَىٰ لِلَّهِ وَمَنَعَ لِلَّهِ فَقَدْ اسْتَكْمَلَ الْإِيمَانَ (۵) إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ (۶) الصَّلَاةُ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ (۷) مَنْ بَنَىٰ لِلَّهِ مَسْجِدًا بَنَىٰ لِلَّهِ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ (۸) بَشِّرِ الْمُشَابِهِينَ فِي الظُّلُمِ إِلَى</p>	<p>(۱) جو درود بھیجے مجھ پر یکبار خدای تعالیٰ اس پر رحمت فاضل نازل کرے (۲) نہیں سہلان ہوتا کوئی تم میں سبب تک کہ مجھے اپنے باپ اور بیٹے اور سائے آدمیوں سے زیادہ دوست نہ رکھے (۳) آدمی اس شخص کے ساتھ ہوگا جسے چاہے (۴) جو شخص دوستی رکھے خدا تعالیٰ کیلئے اور دشمنی رکھے خدا کیلئے اور بے خدا کیلئے اور بے خدا کیلئے اس شخص نے بالیقین خوب کار کیا ایمان کو (۵) سب عملوں کا پھل نیت سے ملتا ہے (۶) بہت دہیان رکھو تم نمازی کا اور روزہ کی غلاموں کا (۷) جو کوئی خدا کیلئے مسجد بنائے خدا تعالیٰ اسکے لئے گھر بہشت میں بنائے (۸) خوشخبری دے</p>
---	---

حاصل مسلم میں ابو ہریرہ سے مروی ہے ۱۲ حدیث یہ حدیث صحیحین میں انس سے مروی ہے اور مشکوٰۃ کی کتاب الایمان فصل اول میں ہے ۱۲ حدیث صحیحین میں عبداللہ بن انس سے مروی ہے ۱۲ حدیث ابو داؤد نے امام سے اور ترمذی نے معاذ بن انس سے ترمذی نے تقدیم و تاخیر سے روایت کی ۱۲ حدیث صحیحین میں حضرت عمر کی روایت سے بالفاظ مختلف آئی ہے ۱۲ حدیث بیہقی نے ام سلمہ سے اور احمد اور ابو داؤد نے حضرت علی سے روایت کی ۱۲ حدیث صحیحین میں حضرت عثمان سے مروی ہے ۱۲ حدیث ترمذی اور ابو داؤد نے بریدہ سے اور ابن ماجہ نے سہل بن سعد بن انس سے روایت کی ۱۲

الْمَسَاجِدِ بِالْمُؤْمِنِينَ الْيَوْمَ  
الْقِيَمَةِ ۝ خَتَمَ مِنْ تَعْلَمُ  
الْقُرْآنَ وَعَلَّمَ ۝ (١٤) الدُّعَاءُ فِي  
الْعِبَادَةِ ۝ (١٥) الْغِيَاثُ مِنْ  
قَدَرِ مَعْنَى إِيْمَانٍ وَاحْتِسَابٍ  
عَفْوَةٍ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ ۝ (١٦)  
قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيْمَانٌ وَاحْتِسَابٌ  
عَفْوَةٍ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ ۝ (١٧)  
الْأَعْمَالُ إِلَى اللَّهِ أَدْوَمُهَا أَنْ تَقَامَ  
۝ (١٨) انْقَرَأَ النَّارُ وَكَوَيْتُ لَمَرَّةً ۝ (١٩)  
مَنْ نَجَّى الْبَيْتَ وَلَمْ يَزِرْهُ فَقَدْ  
جَعَلَنِي ۝ (٢٠) مَنْ زَارَنِي بَعْدَ مَوْتِي  
فَكَأَنَّمَا زَارَنِي فِي حَيَاتِي ۝ (٢١) كَمَلُ  
الْمُؤْمِنِينَ إِيْمَانًا أَحْسَنَهُمْ خُلُقًا وَ  
خِيَارَهُمْ خِيَارَهُمْ أَكْمَلَهُ ۝ (٢٢) يَسْتَرْوُ





(۳۱) مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَنْفَعُهُ (۳۲) مَنْ خَلَفَ بِغَيْرِ اللَّهِ فَقَدْ أَشْرَكَ (۳۳) لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كُتُبٌ وَلَا تَعَاوِزٌ (۳۴) مَنْ عَادَى فِي دُنْيَا فَقَدْ آذَنَّا بِالْحَرْبِ (۳۵) إِلَّا رَانَ الدُّنْيَا مَلْعُونَةً مَلْعُونَةٌ مَا فِيهَا إِلَّا ذِكْرُ اللَّهِ وَمَا وَالَاهُ عَالِمًا وَمُسْتَعْلَمًا (۳۶) أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَالِمٌ لَمْ يُتَّقِعْ بِعِلْمِهِ (۳۷) لَا تَغْضَبُ (۳۸) كُلُّ سُكْرٍ حَرَامٌ (۳۹) ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَمَةِ (۴۰) يَغْفِرُ لِلشَّيْءِ كُلِّ ذَنْبٍ إِلَّا الذَّنْبَ

(۳۱) اچھا تو یہ اسلام سے یہ بات ہے کہ تم بہت سے چیزیں ترک کر لو (۳۲) جس نے اللہ کے بغیر کچھ مانا تو وہ کفر ہے (۳۳) فرشتے کسی ایسی گھر میں نہیں داخل ہوتے جس میں کتب و جادو کی چیزیں ہوں (۳۴) جس نے دنیا میں دشمنی کی تو ہم نے جنگ کا حکم کر دیا (۳۵) سوائے اللہ کے دنیا میں کچھ اور بھی نہیں ہے (۳۶) اللہ سے ڈرو اور اللہ ہی کو جانو (۳۷) اللہ سے ڈرنے والے کو سزا دینا سب سے زیادہ مشکل ہے (۳۸) غضب نہ کرو (۳۹) سکر حرام ہے (۴۰) قیامت کے دن ظلمت ہو جائے گی

گر قرض معاف نہیں ہوتا

## پہل مرتبہ مرتبہ مولوی محمد حسین صاحب المتخلص بہ نقیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ عَلَى عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَى

خدا کا نام لے کر پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ کے حمد و ثناء کے بعد اس کے بندوں پر سلام ہو جنہیں اس نے چاہا۔  
یہ دعا مولانا محمد حسین صاحب نے لکھی ہے۔  
۱۔ یہ دعا مولانا محمد حسین صاحب نے لکھی ہے۔  
۲۔ یہ دعا مولانا محمد حسین صاحب نے لکھی ہے۔  
۳۔ یہ دعا مولانا محمد حسین صاحب نے لکھی ہے۔  
۴۔ یہ دعا مولانا محمد حسین صاحب نے لکھی ہے۔  
۵۔ یہ دعا مولانا محمد حسین صاحب نے لکھی ہے۔  
۶۔ یہ دعا مولانا محمد حسین صاحب نے لکھی ہے۔  
۷۔ یہ دعا مولانا محمد حسین صاحب نے لکھی ہے۔  
۸۔ یہ دعا مولانا محمد حسین صاحب نے لکھی ہے۔  
۹۔ یہ دعا مولانا محمد حسین صاحب نے لکھی ہے۔  
۱۰۔ یہ دعا مولانا محمد حسین صاحب نے لکھی ہے۔

عَلَى رَسُولِهِ الْمُجْتَبَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَرَى وَإِلَيْهِ وَصَّيْبُهُ نَجْوَى الْهُدَى أَقَابَعْدُ  
 تَهَذِّبُ أَحَادِيثَ جَاءَتْ عَنْ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَالْفَاطَاطِ صَدْرُ  
 عَنْ صَدْرِ التَّبَوَّةِ وَسُنَنِ سَارَتْ عَنْ مَعْدِنِ الرِّسَالَةِ نَرَايَا حضرت رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے مَنْ حَفِظَ عَلَيَّ أَرْبَعِينَ حَدِيثًا فِي أَمْرِ دِينِي بَعَثَهُ اللَّهُ فِيهَا  
 وَكَتَبْتُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَافِعًا وَشَهِيدًا یعنی جو کوئی یاد کرے میری امت کے لئے دین کے کام  
 کی چالیس حدیثیں اٹھائیگا اسکو اللہ تعالیٰ بڑا عالم سمجھ والا اور ہوں گا میں اس کا قیامت کے دن شفاعت  
 کرنے والا اور گواہ، اس لئے فقیر محمد حسین دہلوی کہ سند علم حدیث کی حضرت ملک العلماء مولانا محمد قاسم صاحب  
 مرحوم و سلطان العلماء مولانا رشید احمد صاحب ظلہ العالی دہلوی سید محبوب علی صاحب دہلوی دہلوی احمد علی  
 صاحب بہار پوری مرحوم سے رکھتا ہے یہ چالیس حدیثیں مع ترجمہ و فوائد ضروریہ کے لکھتا ہے۔ رَبَّنَا  
 تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

<p>لَحْمُ الْمَرْأَةِ إِذَا صَلَّتْ خُمُسَهَا وَصَلَّتْ          شَهْرَهَا وَاحْسَنَتْ قَرْبَهَا وَأَطَاعَتْ          بَعْلَهَا قُلْتُ دَخَلَ مِنْ أَيْ أَبِ          الْجَنَّةِ شَاءَتْ لَحْمُ مَا تَرَكْتُ بَعْدِي          فِتْنَةً أَشَدُّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ          لَحْمُ لَوْلَا النِّسَاءُ لَدَخَلَ الرِّجَالُ الْجَنَّةَ</p>	<p>(۱) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس عورت          نے پانچوں وقت کی نماز پڑھی اور روزے رکھے رمضان          شریف کے اور اپنے نفس کو برے کام سے بچایا اور تابعداری          کی اپنے شوہر کی داخل ہو وہ جنت میں جس دروازے سے چاہے          (۲) نہیں چھوڑا اس نے اپنے بعد کوئی سخت فتنہ مردوں          پر عورتوں سے زیادہ (۳) جو نہ ہوں عورتیں تو داخل ہو مرد</p>
---	---

ح لَوْلَا النِّسَاءُ لَعُبِدَ اللَّهُ حُرْعِبَادَةً  
 ح لِلْمَرْأَةِ سِتْرَانِ الزَّوْجُ وَالْقَبْرُ وَ  
 وَاسْتَرْهُمَا الْقَبْرُ ح الْأَرْمَلَةُ الصَّالِحَةُ  
 سُمِّيَتْ فِي السَّمَوَاتِ شَهِيدَةً ح إِنْ لَأَصَافُ  
 النِّسَاءُ ح عَلَى النِّسَاءِ جِهَادٌ لَا يَتَالَفِيهِ  
 الْحَاجُّ وَالْعُمَرَاءُ ح عَلِمُوا نِسَاءَ كُمْ  
 سُورَةُ التَّوْرَةِ طَاعَةُ الْمَرْأَةِ نَدَامَةٌ  
 ح لَوْلَا النِّسَاءُ لَعُبِدَ اللَّهُ حَقَّاقًا ح  
 امْرَأَةٌ وَلَوْ أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى مِنْ  
 امْرَأَةٍ حَسَنَاءٍ لَا تَلِدُ إِلَيَّ مُكَاتِرًا يَكُونُ الْأَمُّ  
 يَوْمَ الْقِيَمَةِ ح إِنَّهُوَ نِسَاءُ كُمْ عَنْ  
 لَبْسِ الزَّيْنَةِ وَالتَّبَخُّرِ فِي الْمَسْجِدِ  
 ح أَيُّمَا امْرَأَةٍ أَصَابَتْ بِحُومَرَا  
 فَلَا تَشْهَدْ مَعَنَا الْعِشَاءَ ح النَّ  
 يَقْلِمُ قَوْمٌ وَلَوْ أَمْرَهُمْ امْرَأَةٌ ح  
 خِيَارُ نِسَاءِ امْتَنَى أَحْسَنُهُنَّ وَجْهًا



وَأَرْخَصَهُنَّ مَهْرًا ۚ الْحَمَامُ  
 حَرَامٌ عَلَى نِسَاءِ أُمَّتِي ۚ  
 سُبْحَانَ مَنْ زَيْنَ الرِّجَالِ بِاللَّحَى  
 وَالنِّسَاءِ بِالدَّوَابِّ ۚ أَيْتُكُمْ  
 وَالذَّخُولُ عَلَى النِّسَاءِ فَقَالَ رَجُلٌ  
 يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ الْحُمُوفَ فَقَالَ  
 الْحُمُوفُ الْمَوْتُ ۚ أَلْحُرَّاءُ رُصُلُكُمْ  
 الْبَيْتِ وَالْإِمَاءُ فُسَادُهُ ۚ خَالِفُوا  
 النِّسَاءَ فَإِنَّ فِي خِلَافِهِنَّ بَرَكَهً  
 ۚ أَوْ لَمْ عَلَى صَفِيَّةَ بِسُوءٍ وَ  
 تَمَرٌ ۚ رَأَيْتُ شَابًا وَشَابَةً فَلَمْ  
 أَمِنْ مِنَ الشَّيْطَانِ عَلَيْهِمَا ۚ  
 مَا أَحْبَبْتُ مِنْ عَيْشِ الدُّنْيَا إِلَّا  
 الطَّيِّبَ وَالنِّسَاءَ ۚ أَلَمْ يَوْفَى عَنْهَا  
 زَوْجًا لَا تَلْبَسُ الْمُعْصِفُ مِنَ الثِّيَابِ وَلَا  
 الْمُسْقَةَ وَلَا الْحُلِيَّ وَلَا تَخْضِبُ وَلَا تَكْتَحِلُ

جو اچھی صورت کی ہیں اور مہران کا تھوڑا ہے  
 (۱۷) حمام میں نہانا حرام ہے میری امت کی عورتوں  
 پر (۱۸) پاک ہے وہ جس نے زینت دی مردوں  
 کو ڈاڑھی سے اور عورتوں کو چوٹی سے (۱۹) بچہ و غل  
 ہونے سے غیر عورتوں پر کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم خبر دیجیے عورتوں کے شوہر کے بھائیوں سے فرمایا  
 وہ عورت کے حق میں موت ہیں (۲۰) آزاد عورتیں گھر کا  
 بناؤ ہیں اور لونڈیاں گھر کا فساد (۲۱) مخالفت کرو  
 عورتوں کی یعنی امر دنیا میں کہ ان کی مخالفت میں  
 برکت ہے (۲۲) ولیمہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 نے صفیہ کا ستوا اور کچھو سے (۲۳) دیکھا میں نے اجنبی جوان مرد کو  
 اور جوان عورت کو ایک جگہ سو مجھ کو شیطان کا اندیشہ ہے  
 ان پر (۲۴) نہیں پسند مجھ کو دنیا کے عیش سے سوا خوشبو  
 کے اور عورت کے (۲۵) جس عورت کا خاوند مر جائے  
 نہ پہنے وہ کپڑا کسم کا رنگا ہوا اور نہ گلابی نہ خوشبو کا اور  
 نہ پہنے زیور اور نہ لگاے ہندی اور نہ سرمہ

۲۶ اِسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا  
 ۲۷ اَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ اِيْمَانًا  
 اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا وَخِيَارُكُمْ خِيَارُكُمْ  
 لِلنِّسَاءِ ۚ لَيْسَ مِنْكُمْ مَنْ خَبَبَ  
 اَمْرًا عَلَيَّ رُؤُوسًا ۚ اَيُّهَا امْرَاةُ  
 سَأَلْتُ زَوْجَهَا طَلًا فَاِنْ غَيْرِ مَا  
 بَأْسٍ فَحَرَامٌ عَلَيْهَا رِمْحَةُ الْجَنَّةِ  
 ۚ اِحْبِلُوا النِّسَاءَ عَلَى اَهْوَائِهِنَّ  
 ۚ كَانَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا  
 خَلَى بِنِسَائِهِ اَلَيْنَ النَّاسِ وَاَكْرَمَ  
 النَّاسِ صَحَابًا كَاِسْمَاءَ ۚ  
 لَا يَفْرُكُ مُؤْمِنٌ مُّؤْمِنَةً اِنْ كَرِهَ  
 مِنْهَا خُلُقًا سَرَضِيَ مِنْهَا اٰخَرَ  
 ۲۸ خَيْرُ النِّسَاءِ الَّذِي كَسْرَتْ رُؤُوسَهَا اِذَا انْظَرَ  
 وَطِيعُهُ اِذَا اَمَرُوهُ لَا تَخَالَفُهُ  
 فِي نَفْسِهَا وَلَا مَالِهَا بِمَا يَكْرَهُ

(۲۶) وصیت مازمیری عورتوں کے حق میں بھائی  
 کرنے کی (۲۷) کامل ایمان کا ایمان والوں میں  
 وہ ہے جس کا خلق اچھا ہے اور اچھے تہا سے وہ میں جو  
 اچھے تم سے ہیں اپنی عورتوں کیلئے (۲۸) وہ ہمارا نہیں  
 جو کسی عورت کو فریب دے اسکے خاوند پر (۲۹) جو عورت  
 طلاق مانگے اپنے خاوند سے بغیر شدت ضرورت کے  
 اس پر حرام ہے خوشبو جنت کی (۳۰) جو جھٹھائی  
 عورتوں کا ان کی خواہشوں پر (۳۱) تھے نبی  
 صلی اللہ علیہ وسلم جب خلوت میں جاتے اپنی بیویوں  
 کے پاس بہت نرم مزاج ہوتے تھے سب لوگوں سے  
 اور بخشش والے سب سے بہت ہنستے بہت مسکراتے  
 تھے (۳۲) نہ بعض رکھے ایمان والا ایمان والی  
 سے اگر بری لگتی ہے کوئی خصلت اسکی تو دوسری  
 خصلت اچھی لگتی ہے (۳۳) عورتوں میں وہ عورت اچھی  
 ہے جو خوش کرتی ہے خاوند کو جب نظر کرے اور ان لگتی ہے جب  
 حکم کرے اور نہیں مخالفت کرتی اسکا اپنے نفس میں مال میں برائی

۳۴ اَيُّهَا امْرَأَةٌ مَاتَتْ وَزَوْجُهَا  
 عَنْهَا رَاضٍ دَخَلَتْ الْجَنَّةَ ۳۵  
 اَيُّهَا امْرَأَةٌ اَغْضَبَتْ زَوْجَهَا فَعَلَيْهَا  
 لَعْنَةُ اللَّهِ ۳۶ لَكَ فِي جَمَاعٍ زَوْجَتِكَ  
 اَجْرٌ ۳۷ اَنْظِرِي يَا لَيْسَ هُوَ جَنَّتِكَ اَوْ  
 نَارِكَ ۳۸ اِنَّ الْمَرْأَةَ اِذَا اسْتَعْطَرَتْ  
 فَمَرَّتْ بِالْمَجْلِسِ فَهِيَ كَذَّاءٌ وَكَذَا  
 يَعْنِي نَرَايِنِي ۳۹ الْمُؤْمِنُ يُوجَرُ  
 فِي كُلِّ امْرَةٍ حَتَّى فِي الْقُبْرِ  
 يَرْفَعُهَا اِلَى فِي امْرَأَتِهِ ثُمَّ لَا يَمُوتُ  
 اِلَّا اَكْنَ ثَلَاثَةً مِنَ السُّوَلَدِ  
 فَتَحْتَسِبُهُ اِلَّا دَخَلَتْ الْجَنَّةَ  
 ۴۰ مَثَلُ الزَّافِلَةِ فِي الرِّثْيَةِ فِي  
 غَيْرِ اهْلِهَا كَمَثَلِ ظُلْمَةِ يَوْمٍ  
 الْقِيَمَةِ لَا تُورِلُهَا ۴۱ مَنْ عَزَمِي  
 تُكَلِّ كَسِي بُرْدًا فِي الْجَنَّةِ

(۳۴) جو عورت مرگئی اور خاوند اس کا اس سے  
 راضی ہے داخل ہوگئی وہ جنت میں (۳۵) جو  
 عورت غصہ کرتی ہے اپنے خاوند پر اس پر اللہ کی  
 لعنت ہے (۳۶) اے مرد تیرے لئے اپنی بیوی کی  
 نزدیکی میں ثواب ہے (۳۷) نظر کر تو لے عورت  
 بس خاوند تیرا جنت تیری ہے یا دوزخ (۳۸) جب  
 عورت عطر لگا کر مردوں کے پاس سے چلتی ہے تو  
 ایسی دسی ہے یعنی بدکار ہے (۳۹) ایمان والا  
 ثواب پاتے اپنے ہر کام میں یہاں تک کہ لقمہ اٹھاتا  
 ہے اپنی بیوی کے منہ کی طرف (۴۰) جس عورت  
 کے تین بچے نابالغ مر جائیں اور وہ مہر کرے  
 اور ثواب مانگے تو داخل ہوگی جنت میں،  
 (۴۱) مثال اترانے والی عورت کی زینت میں  
 غیر لوگوں کے آگے مثل قیامت کی اندھیری کے  
 ہے کہ اس کا نور نہیں (۴۲) جس نے صبر دلایا  
 اس کو جس کا بچہ مر جائے اس کو دیا جائیگا جنت کی



عَلَيْكُمْ بِالتَّسْبِيحِ وَالتَّهْلِيلِ وَ  
التَّقْدِيسِ وَاعْقِدَنَّ بِأَلَانَا مِلَّ  
فَانَّهُنَّ مَسْئُورَاتٌ مُسْتَنْطَقَاتٌ  
وَلَا تَغْفُلْنَ فَتَنْسِينَ الرَّحْمَةَ

(۴۳) لازم پکڑو اے عورتو سبحان اللہ اور لا الہ الا اللہ  
اور سبحان الملک تقدوس کہنے کو اور گنتی کیا کرو انگلیوں پر  
میشک وہ انگلیاں پوچھی جائیں گی باتیں کروائی جائیں  
گی اور غافل نہ ہونا تم کہ محروم رہ جاؤ گی رحمت سے

حضرت مولانا محمد زکریا صاحب شیخ الحدیث مدظلہ العالی

خودنوشت سوانح

آپ بیتی

حضرت شیخ مدظلہ پچھنے سے پیرائے سال تک حق تعالیٰ شانہ کے جن گوناگوں خصوصی الطاف و عنایات کے مورد رہے ہیں وہ اس دور  
میں نادر اور جود ہیں۔ حضرت مولانا محمد یوسف صاحب کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ کی سوانح مولانا محمد ثانی حسینی نے مرتب کی، اسکے بانی  
میں جو حضرت مولانا ابوالحسن علی میاں زید مجدہم کے قلم سے تھا حضرت شیخ مدظلہ کے حالات و سوانح اور آپ پر الطاف ربانی کا  
مختصر تذکرہ آیا، حضرت شیخ مدظلہ نے اس کی اشاعت پر مولف "سوانح یوسفی" کے نام ایک گرامی نامہ تحریر فرمایا کہ جو باتیں  
لکھنے کی تھیں وہ چھوڑ دیں اور جو نہ لکھنے کی تھیں وہ لکھ دیں۔

یہ گرامی نامہ "آپ بیتی" قرار پایا، اس کے بعد احباب کے تقاضوں سے مزید واقعات لکھوانا شروع کئے اور انھیں ابواب  
و فصول پر مرتب فرمادیا، چنانچہ اب تک اس کے چھ نمبر طبع ہو چکے ہیں

سیر و سوانح میں "آپ بیتی" سب سے دلچسپ اور مہربانی برحقانہ تصنیف ہے، اور کسی نابغہ شخصیت کی آپ بیتی سے متاثر سادگی  
جذبات و غم و کسوف کے باوجود محض دل چسپ ہی نہیں حکمت آگاہ اور سبق آموز بھی ہوتی ہے

"آپ بیتی" سے مصنف کی شخصیت، اس کے اخلاق و عادات اور نفسیات کے دقیق سے دقیق پہلو بھی بلا حجاب  
سامنے آجاتے ہیں، اور پھر حضرت شیخ مدظلہ کی آپ بیتی صرف آپ بیتی ہی نہیں بلکہ اپنے اکابر کے حالات و سوانح کا  
حسین مرقع اور مختصر سا انسائیکلو پیڈیا ہے، جس کے مطالعہ سے نہ صرف دل و دماغ اور قلب و نظر کی بہت سی گڑہیں  
کھلتی ہیں بلکہ قاری کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہ ان ملکوتی صفت اہل اللہ کی محفل علم و عرفان سے مستفیض ہو رہا ہے

کتاب خانہ بیکوی ————— قیمت مجلد پچیس روپیہ ————— متصل مظاہر علوم مہارنپور  
ملنے کا پتہ

# کتابخانہ بحیوی کی اہم مطبوعات

ان کتب خانوں پر بھی دستیاب ہیں

- مکتبہ زید محلہ مولویان قصبہ کاندھلہ ضلع مظفرنگر (یوپی)
- مکتبہ حذیفہ، کٹرہ اصل قصبہ لہر پور ضلع سیتاپور (یوپی)
- مکتبہ اسلام (۳۷) گوئن روڈ لکھنؤ
- مکتبہ معبد الرشید چیاٹا، زامبیا
- علیگ بک ڈپو، سرسید نگر علی گڑھ (یوپی)
- مکتبہ فدائے ملت، لال باغ، مراد آباد (یوپی)
- مکتبہ ہدایت ہمت نگر مرکز، صابر کانتھا گجرات
- مکتبہ عبدالرحیم لبادہ ہولکمب بری، لنده
- مکتبہ حلیمہ، مولانا عبدالحکیم تعلیمی مرکز، رسول پور (احمد علی) ماہل، اعظم گڑھ (یوپی)
- مکتبہ تحقیق و اشاعت دارالعلوم عبیدیہ قصبہ تواری رسترا ضلع بلیا (یوپی)
- مکتبہ مدنیہ تعلیم القرآن محلہ الہی بخش گنگوہ ضلع سہار پور (یوپی)
- مکتبہ الغزالی مدینہ چوک سرینگر کشمیر
- مکتبہ یوسفیہ، اپنا سپر مارکیٹ، ناسک، مالی گاؤں، مہاراشٹر

**KUTUB KHANA YAHYAWI**

MOH. MUFTI NEAR MAZAHIR ULOOM  
SAHARANPUR-247001 (U.P.) INDIA